Urdu (اردو)

حضرت عیسیٰ المسیح کے خاص معجزات

حضرت عیسیٰ المسیح کے خاص معجزات

پچھلے سبق میں، میں نے حضرت عیسیٰ المسیح کے پیدائش کا واقعہ سنایا، جو انجیل شریف میں لکھا ہے۔ بہت سارے پیغمبروں نے پہلے سے بتایا تھا کہ حضرت عیسیٰ المسیح پیدا ہوں گے۔ فرشتے بھی آئے اور حضرت مریم (علیہ السلام) اور دوسرے لوگوں کو اس بات کی خبر دی۔ حضرت عیسیٰ المسیح ایک کنواری عورت سے پیدا ہوئے تھے۔ وہ دنیا میں اس لیے آئے کہ ہمارے گناہوں کی قربانی بن کر ہمیں بچائیں۔ انہوں نے اپنی جان قربان کی۔ کیا کسی دوسرے نبی کی پیدائش اتنی خاص تھی؟

آج ہم حضرت عیسیٰ المسیح کے معجزات کے بارے میں بات کریں گے۔ انہوں نے بیمار لوگوں کو ٹھیک کیا۔ انہوں نے مردوں کو زندہ کیا۔ ایک بار طوفان کو روکا۔ ایک بار پانی پر بھی چلے۔ کیا کسی اور نبی نے اتنے معجزے دکھائے؟

حضرت عیسیٰ المسیح کی تعلیم بھی بہت خاص تھی۔ انہوں نے فرمایا:

''راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلے کے بغیر خدا باپ کے پاس نہیں آسکتا۔''

حضرت عیسیٰ المسیح کی پیدائش خاص تھی، انہوں نے عظیم معجزے کیے، اور اُن کی تعلیم بھی زبردست تھی۔ لیکن سب سے بڑی بات یہ تھی کہ انہوں نے اپنی جان قربان کی، تاکہ ہمارے گناہ معاف ہو سکیں۔ انہیں دفن کیا گیا، لیکن تین دن بعد وہ دوبارہ زندہ ہوئے۔ وہ قبر سے زندہ نکل آئے، اور جنت میں چلے گئے۔ اب وہ قیامت کے دن تک وہی قیام کریں گے۔

آج ہم انجیل شریف کا وہ حصہ سنیں گے جو حضرت عیسیٰ المسیح کے ایک اور معجزے کو بیان کرتا ہے۔ مگر اُس سے پہلے، میں ایک سوال معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کون گناہ معاف کر سکتا ہے؟

امید ہے کہ آپ کا جواب ہو گا: ''صرف اور صرف اللہ ہی گناہ معاف کر سکتا ہے۔''

چلیے، اب ہم انجیلِ متی (9:1-8) سے

کشتی میں بیٹھ کر عیسیٰ نے جھیل کو پار کیا اور اپنے شہر پہنچ گیا۔

وہاں ایک لقوے کے مریض کو چارپائی پر ڈال کر اُس کے پاس لایا گیا۔ اُن کا ایمان دیکھ کر عیسیٰ نے کہا، ''بیٹا، حوصلہ رکھ۔ تیرے گناہ معاف کر دیے گئے ہیں۔''

یہ سن کر شریعت کے کچھ علما دل میں کہنے لگے، ''یہ کفر بک رہا ہے''!

عیسیٰ نے جان لیا کہ یہ کیا سوچ رہے ہیں، اِس لیے اُس نے اُن سے پوچھا،

''تم دل میں بری باتیں کیوں سوچ رہے ہو؟ کیا مریض سے یہ کہنا زیادہ آسان ہے کہ 'تیرے گناہ معاف کر دیے گئے ہیں' یا یہ کہ 'اٹھ اور چل پھر'؟'

لیکن میں تم کو دکھاتا ہوں کہ ابنِ آدم کو واقعی دنیا میں گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے۔'' یہ کہہ کر وہ لقوے کے مریض سے مخاطب ہوا، ''اٹھ، اپنی چارپائی اٹھا کر گھر چلا جا۔''

وہ آدمی کھڑا ہوا اور اپنے گھر چلا گیا۔

یہ دیکھ کر ہجوم پر اللہ کا خوف طاری ہو گیا اور وہ اللہ کی تمجید کرنے لگے کہ اُس نے انسان کو اس قسم کا اختیار دیا ہے۔

www.taleemulkalam.org

یہ واقعہ ہمیں حضرت عیسیٰ المسیح کے بارے میں چار اہم باتیں سکھاتا ہے:

پہلی بات: حضرت عیسیٰ المسیح نے لقوے کے مریض کو ٹھیک کیا۔اُن کی زندگی میں ہمیشہ بیمار لوگ ٹھیک ہوتے رہے۔وہ لوگ جو لقوے کے مریض کے دوست تھے، اُنہوں نے سمجھا کہ صرف حضرت عیسیٰ المسیح اُن کا مددگار ہے۔اِس لیے وہ اپنے دوست کو چارپائی پر اٹھا کر لائے۔حضرت عیسیٰ المسیح نے فرمایا: ''اٹھ، اپنی چارپائی اٹھا کر گھر چلا جا۔'' آدمی اٹھا اور چلا گیا۔آج بھی جب ہم کسی مشکل میں ہوں، تو ہمیں حضرت عیسیٰ المسیح کے پاس جانا چاہیے۔

دوسری بات: حضرت عیسیٰ المسیح گنہگاروں سے محبت کرتے ہیں۔وہ لقوے کے مریض کو جانتے تھے کہ وہ گنہگار ہے، پھر بھی اُسے ''بیٹا'' کہا۔حضرت عیسیٰ المسیح اُن لوگوں کے دوست ہیں جو اللہ سے دور ہیں۔آپ اگر آج اللہ سے دور ہیں، تو جانیے کہ حضرت عیسیٰ المسیح آپ کو اپنے پاس بلا رہے ہیں۔انجیل شریف میں، رومیوں کی کتاب کے باب پانچ کی آیت آٹھ میں لکھا ہے:

'لیکن اللہ نے ہم سے اپنی محبت کا اظہار یوں کیا کہ مسیح نے اُس وقت ہماری خاطر اپنی جان دی جب ہم گنہگار ہی تھے۔'

تیسری بات: اِس واقعہ کا سب سے بڑا معجزہ یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ المسیح نے اِس آدمی کے گناہ معاف کر دیے۔ٹھیک کرنے سے پہلے انہوں نے فرمایا: ''بیٹا، حوصلہ رکھ۔تیرے گناہ معاف کر دیے گئے ہیں۔'' اگر صرف یہی کہتے تو لوگ سوچتے کہ کیا واقعی گناہ معاف ہوئے بھی یا نہیں۔لیکن جب انہوں نے اِس آدمی کو ٹھیک کیا، تو سب نے دیکھا کہ اُن کے پاس واقعی اختیار ہے گناہ معاف کرنے کا۔یہ اختیار صرف اللہ کے پاس ہوتا ہے۔

آج بھی حضرت عیسیٰ المسیح آپ کے گناہ معاف کر سکتے ہیں، جیسے انہوں نے اِس لقوے کے مریض کے کیے۔

چوتھی بات: حضرت عیسیٰ المسیح دوسروں کے دل کے خیالات جانتے تھے۔جب شریعت کے علما اُن کی بات سن کر اپنے دل میں برا سوچ رہے تھے، تو حضرت عیسیٰ المسیح اُن کا خیالات جان گئے۔وہ صرف باتیں ہی نہیں سنتے، بلکہ وہ دلوں کے حال بھی جانتے ہیں۔اگر وہ دوسروں کے دلوں کے حال جان سکتے ہیں، تو وہ آپ کے دل کے حال بھی جانتے ہیں۔

حضرت عیسیٰ المسیح نے اُن لوگوں کو اپنے پاس بلایا جو اللہ کے قریب آنا چاہتے تھے۔لیکن انہوں نے اُن لوگوں کو روکا جو اپنے دل میں دکھاوا کرتے تھے۔

آج آپ خود سوچیں کہ آپ کس طرح کے انسان ہیں؟

حضرت عیسیٰ المسیح کی زندگی بہت طاقتور تھی۔اُن کی پیدائش سب سے الگ تھی۔اُن کے معجزے سب سے بڑھ کر تھے۔آج وہ آپ کو بلا رہے ہیں کہ آپ اپنے گناہوں سے توبہ کریں اور اُن پر ایمان لائیں۔وہ چاہتے ہیں کہ آپ اُن کے شاگرد بن جائیں۔کیا آپ تیار ہیں؟

امید ہے کہ آپ تیار ہوں گے۔

www.taleemulkalam.org

ہم سے جڑنے کے لیے نیچے دیے گئے آئیکونز پر کلک کریں۔